سوال

(613) خجالت وشرمندگی کی وجہ سے گھر میں نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں گھر میں نماز پڑھتا ہوں اوراس کا سبب یہ ہے کہ میری طبیعت میں شرمیلاپن بہت زیادہ ہے میں نوافل دعاء اور تسبیح بھی کثرت سے پڑھتا ہوں توکیا گھر میں پڑھی جانے والی نماز قبول نہیں ہوتی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر فرض یہ ہے کہ نماز مسجد میں باجماعت ادا کریں۔ وہ خجالت اور شرمیلاپن جوکسی شرعی واجب کے ترک کا سبب بنے۔ وہ بزدلی ہے۔ لہذا اس خجالت کی وجہ سے واجب کو ترک کرنا جائز نہیں لہذاپنے آپ کو مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے کا عادی بنانا چاہیے۔ ایک دن اگر خجالت محسوس ہوگی تو دوسرے دن یہ خود بخود ختم ہوجائے گی لیکن اگر نوبت یہاں تک پہنچ جائے کہ آپ کے لئے مسجد میں جانا مطلقاً ممکن نہ ہو اور آپ گھر میں نماز پڑھ لیں تو آپ کو گناہ نہ ہوگا کیونکہ یہ خجالت وغیرہ بھی ایک عذر ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ١٦ ... سورة التغابن

"سو جہاں تک ہوسکے تم اللہ سے ڈرو۔"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«وإذا أمرتكم بأمر فأتوا منه ما استطعتم».

(صحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب الاقتداء بسنن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ح: (7288) وصحیح مسلم کتاب الحج باب فرض الحج مرة فی العمر۔ ح: (1337)

"جب میں تمہیں کوئی حکم دوں تو مقدور بھر اطاعت بجالاؤ۔" (شیخ ابن عثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

صفحہ نمبر496

محدث فتویٰ